© rasailojaraid.com

۱۵- فنِ تاریخ گوئی

مصنف: غلام حسن کسریٰ منہاس

ناشر: نقوش، لاہور، سنہ اشاعت ۱۹۹۴ء

مبصر: سید جاوید اقبال

صاحبِ کتاب جناب کسریٰ منہاس، جلیل مانک پوری جانشینِ امیر مینائی کے شاگرد ہیں ان کی تحریریں گزشتہ نصف صدی سے اردو کے اہم ادبی جرائد میں شائع ہو رہی ہیں - اور اب ان کی کتاب "فنِ تاریخ گوئی" منظرِ عام پر آئی ہے، جو فنِ تاریخ گوئی سے متعلق دس مضامین کا مجموعہ ہے۔

کسریٰ منہاس کا فنِ تاریخ گوئی سے متعلق پہلا مضمون "ہوئی کے عدد" ہے جو کم و بیش نصف صدی قبل شائع ہوا تھا اس کے بعد اس فن سے متعلق مضامین کا سلسلہ جاری رہا- اب یہ مضامین فنی اہمیت اور مطابقاتی تسلسل کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب ذیل عنوانات پر پیش کیے گئے ہیں۔

تاریخ گوئی کی تاریخ، لغات تاریخ گوئی، ہمزہ کے عدد، زبر و بینات، ہوئی کے عدد، تاریخ گوئی کے متنازعہ مسائل "ملخص تسلیم" کی روشنی میں، غالب کی تاریخ گوئی، رفعت تاریخ (رسالہ) اور تاریخ گوئی میں فنِ تعمیہ -

فنِ تاریخ گوئی کے حوالے سے پاکستان میں قابل ذکر کام کم ہوا ہے لیکن جو بھی منظر عام پر آیا ہے کسریٰ منہاس اس سے بخوبی واقف معلوم ہوتے ہیں - اور انھوں نے اپنے پیشرو فضلاء کا شکریہ کتاب کے آخر میں بطور خاص ادا کیا ہے- یہ چیز فاضل مصنف کی وضع داری، ادبی دیانت اور سلیقہ مندی کی آئینہ دار ہے- کسریٰ منہاس کی یہ کتاب موضوع اور مواد دونوں لحاظ سے نہایت مفید ہے- ایسے دور میں جب کہ تاریخ گوئی کا فن زوال پذیر ہے، شعرائے کرام نے اسے تقریباً نظرانداز ہی کر دیا ہے، تحقیق و تنقید کے میدان میں بھی اس کو موضوع نہیں بنایا جاتا- کسریٰ منہاس کا اس موضوع پر قلم اٹھانا لائقِ تحسین ہے- انھوں نے اس کتاب میں فنِ تاریخ گوئی سے متعلق ممکنہ گوشوں کو مستند قدیم اور جدید مصادر سے استفادہ کرکے نہایت سلیقے سے پیش کیا ہے- اور آخر میں ایک توضیحی فہرست بھی شامل کی ہے- تاکہ فنِ تاریخ گوئی سے شغف رکھنے والے اس سے بھرپور استفادہ کر سکیں-

فاضل مصنف نے اس کتاب میں تاریخی ماخذات سے دقیق اور عالمانہ مباحث، فنِ تاریخ گوئی کی تاریخ اور اس کے مندرجات کے سلسلے میں پیش کیے ہیں- ان ذیل میں علم ...

© rasailojaraid.com